

انسانی جغرافیہ کے مبادیات

بارہویں جماعت کے لیے درسی کتاب



5267



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

جامعہ ملیہ اسلامیہ



विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دوبارہ اشاعت کے ذریعے باقیات کے سہم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکل، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نیا مستعار یا جاسکتا ہے، نیا دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر یا جاسکتا ہے اور نئی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربرک مہر کے ذریعے یا پچھلی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کمپنیز

شری اروندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108، 100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایسٹینشن ہاشنگٹری III اسٹیج

پونگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کمپنیز

بمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	:	ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن
شویتنا اپیل	:	چیف ایڈیٹر
بہاش کمار داس	:	چیف بزنس مینجر
ارون چتکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
سید پرویز احمد	:	ایڈیٹر
سنیل کمار	:	پروڈکشن اسٹنٹ

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،

شری اروند مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزش عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔ یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیل پن اسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ’کمیٹی برائے درسی کتاب‘ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار ایم۔ ایچ۔ قریشی کی مہم نون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرزا مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے



اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب منزل حسین قاسمی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابندی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 نومبر 2006



کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکتہ

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر سینئر فارمی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انند تیاتا، ریڈر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

انوپ سیکھیہ، ریڈر، گوبائی یونیورسٹی، گوبائی

اشکوڈ پوکر، لیکچرر، گورنمنٹ پی جی کالج، سیکٹر 9، گڑگاؤں

این۔ کار، ریڈر، راجیوگانندھی یونیورسٹی، ایٹانگر

این۔ ناگ بھوشنم، پروفیسر، ایس۔ وی۔ یونیورسٹی، تروپتی

این۔ آر۔ داش، ریڈر، بڑودہ، ایم۔ ایس۔ یونیورسٹی، وڈودرا

اوڈیلیا کوٹینہو، ریڈر، آر۔ پی۔ ڈی۔ کالج، بیلگام

رنجنا جسوجا، پی جی ٹی، آر می پبلک اسکول، دھولا کنواں، نئی دہلی

ایس۔ ذہین عالم، لیکچرر، دیال سنگھ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سواگتا باسو، لیکچرر، ایس ایس وی (پی جی) کالج، ہاپوڑ

ممبر کوآرڈینیٹر

تنولک، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تکمیل میں روپا داس، پی جی ٹی، ڈی پی ایس، آر کے پورم کے تعاون کے لیے شکر گزار ہے۔ کونسل اس درسی کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے پر سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف سوشل سائنسز اور ہیومنٹیٹیز کی قابل قدر تعاون کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل اس درسی کتاب میں دیے گئے نقشوں کی تصدیق کے لیے سروے آف انڈیا کی شکر گزار ہے۔ کونسل درج ذیل افراد اور اداروں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنہوں نے اس درسی کتاب میں استعمال کیے گئے متعدد فوٹو گراف اور خاکوں کو فراہم کیا:

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی۔ ایس۔ آر۔ ڈی، جے این یو برائے شکل 8.2 اور 10.8؛ سیماما تھر، ریڈر، سری اربندو کالج (ایوننگ)، نئی دہلی برائے فوٹو گراف صفحہ نمبر 1، شکل 5.15(a) اور 7.5؛ آسٹریا کے کرشنن شیوران برائے شکل 5.13 اور 8.1، 8.4، 8.15، 10.1 اور 10.2؛ ارجن سنگھ طالب علم ہندو کالج، دہلی یونیورسٹی برائے فوٹو گراف صفحہ نمبر 102 اور شکل 7.3؛ نیتیا مندر شرم، پروفیسر اینڈ ہیڈ، میڈیکل کالج، روہتک برائے فوٹو گراف صفحہ نمبر 60؛ سواگتا باسو، لیکچرار، ایس ایس وی (پی جی) کالج، ہاپور برائے شکل 8.17 اور 9.2، 10.9 اور 10.9؛ اوڈیلیا کونٹھو، ریڈر، آر پی ڈی کالج، بیل گام برائے شکل 7.4؛ ابھینوی اربول برائے شکل 5.10؛ سمیرن بروا برائے شکل 9.1؛ شوبیتا پل، این سی ای آر ٹی برائے شکل (b) 6.2، 6.3، 8.12 اور 10.4؛ کلیان بنرجی، این سی ای آر ٹی برائے شکل 10.3، 10.5 اور 10.6؛ وائی کے گپتا اور آر سی داس، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی برائے فوٹو گراف صفحہ نمبر 72 اور شکل 5.17(a) اور 5.17(b)؛ 10.10؛ این سی ای آر ٹی کے فوٹو گراف کے پرانے کلکیشن برائے 5.5، 5.9، 5.11، 5.15(b) اور 5.18، 6.4، 6.5، 6.6، 8.8، 8.13، 9.5، 9.6 اور برائے فوٹو گراف صفحہ نمبر 1، 34، 49 اور 91؛ ٹائمز آف انڈیا، نئی دہلی، برائے نیوز آئٹم صفحہ نمبر 13، 69 اور 77؛ آئی ٹی ڈی سی، وزارت سیاحت، حکومت ہند برائے شکل 5.1 اور 6.2 (a)؛ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا برائے شکل 8.3؛ برنس اسٹینڈرڈ برائے نیوز آئٹم صفحہ نمبر 31 اور 83؛ جغرافیہ میں عملی کام، حصہ اول، گیارھویں جماعت، این سی ای آر ٹی 2006، برائے فوٹو گراف صفحہ نمبر 26، ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن، وزارت زراعت، برائے شکل 5.3 اور 7.2؛ دی ہندو برائے نیوز آئٹم صفحہ نمبر 83 اور ویب سائٹ: www.africa.upenn.edu برائے شکل 10.7۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ڈی ٹی پی آپریٹرز فلاح الدین فلاحی، بزرگس اور کمپیوٹر انجینئر انچارج پرس رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

مندرجہ ذیل کا اطلاق اس درسی کتاب میں دیے گئے ہندوستان کے تمام نقشوں کے لیے ہے۔

- 1- © حکومت ہند، جملہ حقوق 2006
- 2- اندرونی تفصیل کے صحیح ہونے کی تمام تر ذمہ داری ناشر کی ہے۔
- 3- ہندوستان کی علاقائی حدود سمندر کے اندر بنیادی خط سے نوٹیکل میل / بحری میل تک ہیں۔
- 4- چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کا انتظامی صدر مقام چنڈی گڑھ ہے۔
- 5- اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ ریاستوں کے مابین حدود جو نقشے میں دکھائی گئی ہیں وہ شمال مشرقی علاقوں کے ایکٹ 1971 (ترمیم شدہ نصاب) کے تحت ہیں، تاہم تصدیق کی ضرورت ہے۔
- 6- ہندوستان کی بیرونی حدود اور ساحلی حدود سروے آف انڈیا کے اندراج کے مطابق ہیں۔
- 7- اتر اچل، اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان ریاستی حدود تصدیق شدہ نہیں ہیں اور سرکاری جگہوں سے غیر منظور شدہ ہیں۔
- 8- اس نقشے میں ناموں کے بچے مختلف ذرائع سے لیے گئے ہیں۔



iii	پیش لفظ
1-8	اکائی 1
1	باب I انسانی جغرافیہ نوعیت اور دائرہ کار
9-33	اکائی II
9	باب 2 عالمی آبادی تقسیم، کثافت اور نشوونما
19	باب 3 آبادی کی درجہ بندی
24	باب 4 انسانی ترقی
34-101	اکائی III
33	باب 5 ابتدائی سرگرمیاں
48	باب 6 ثانوی سرگرمیاں
59	باب 7 ثلاثی اور رباعی سرگرمیاں
71	باب 8 نقل و حمل اور مواصلات
89	باب 9 بین الاقوامی تجارت
102-130	اکائی IV
100	باب 10 انسانی بستیاں
114	ضمیمہ I
121	ضمیمہ II
125	فرہنگ



بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات برابرتیا اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (پالیسوس ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ "مقتدر عوامی جمہوریہ" کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (پالیسوس ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ "قوم کے اتحاد" کی جگہ (1977-1-3 سے)

